مطالعہ کی میز پر

محمد رمضان یوسف سلفی
فیصل آباد

احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف

نام مصنف: حافظ فاروق الرحمٰن یزدانی

صفحات: 440، قیمت: -/250روپے

ناشر: ادارہ تحفظ افکار اسلام میر پور، شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ

قرون اولیٰ کا دور انتہائی خیر و بھلائی کا دور تھا۔ مسلمان فقط قرآنی احکامات اور احادیث رسول ﷺ کے تابع اور انہی پر عمل پیرا تھے۔ اس زمانے میں نہ تو کوئی فقہی مذہب ابھی ایجاد ہوا تھا۔ اور نہ ہی تقلید شخصی کا وجود ظاہر ہوا تھا۔ ائمہ اربعہ کے ادوار کے بعد لوگوں نے ائمہ کے نام پر مختلف فقہی مسلک قائم کر لئے اور ان ائمہ کی تقلید شروع کر دی جس کے وہ پیرو تھے۔ یہیں سے امت مسلمہ میں افتراق و انتشار کی ابتداء ہوئی۔ جس نے آگے چل کر امت کے افراد کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا۔ آج اگر ہم مسلمانوں کے باہمی حالات کا جائزہ لیں تو یہ بات واضح نظر آئے گی کہ ''تقلید'' نے امت کو دولخت کر دیا ہے۔ مسلمان آپس کے مسائل میں الجھ کر رہ گئے ہیں۔ سنت کے مقابلے میں ائمہ کی رائے اور اقوال مستند ٹھہرے ہیں۔ اپنے سے اختلاف رکھنے والوں کو کافر و زندیق اور ملحد ثابت کیا جارہا ہے۔ اسلام کے لبادے میں تقلید اور شخصی آراء کو فروغ دے کر لوگوں کو قرآن و سنت سے دور کرنے کی مذموم کوشش کی جارہی ہے۔ اس سلسلے میں ہمارے حنفی دوست چار قدم آگے ہی ہیں۔ وہ اس کار خیر کو بخوبی سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کی طرف سے آئے روز کوئی نہ کوئی ایسی کتاب ضرور شائع ہو رہی ہے کہ جس میں مسلک حق اہلحدیث اور جماعت اہلحدیث کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔

کچھ عرصہ پہلے احناف کی طرف سے ایسی ہی ایک زہریلی کتاب، ''جماعت اہلحدیث کا خلفائے راشدین سے اختلاف'' منظر عام پر آئی۔ اس کتاب میں اہلحدیث کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ اس زہریلی کتاب کے ردعمل میں ہمارے فاضل دوست حافظ فاروق الرحمٰن یزدانی نے ''احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف'' حوالہ قرطاس کیا ہے۔ اور ''بعض الناس'' کی غلط بیانیوں اور ابطال باطلہ کی قلعی کھول کر رکھ دی۔ حافظ فاروق صاحب نے زیر تبصرہ کتاب کو تین حصوں میں منقسم کیا ہے۔ پہلے حصے میں انہوں نے تقلید کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے بحث کرتے ہوئے اس کے مفاسد بیان کئے ہیں۔ اور اس ضمن میں انہوں نے احناف کے ائمہ کے اقوال پیش کر کے حنفیوں کو آڑھے ہاتھوں لیا ہے۔ ساتھ ہی لائق مصنف نے احناف کی علمی خیانتوں کا بھی پردہ چاک کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ انہوں نے کون کون سی کتب احادیث میں تحریف کی اور احادیث کے الفاظ تبدیل کئے۔ کتاب کا دوسرا حصہ ایسے مسائل پر مشتمل ہے۔ جن میں احناف رسول اللہ ﷺ سے اختلاف کرتے ہوئے ان پر عمل نہیں کرتے اور اس کے مقابل اپنے امام اور فقہ کی بات کو مانتے ہیں۔ حالانکہ یہ تمام مسائل قرآن وسنت سے ثابت ہیں۔

اور تیسرے حصہ میں اس اختلاف کا حل پیش کیا گیا ہے۔ کہ امت میں اختلاف و افتراق کا خاتمہ کس طرح ممکن ہے۔ اور اتحاد و اتفاق کیسے قائم ہو سکتا ہے۔ بہر حال یہ کتاب ایک آئینہ ہے اسے دیکھ کر احناف اپنے عمل و کردار اور عقائد کی اصلاح کر سکتے ہیں۔ کتاب انتہائی تحقیق اور محنت سے لکھی گئی ہے۔ اس میں شامل حوالہ جات بڑی جانچ پڑتال سے رقم کئے گئے ہیں۔ کتاب کی طباعت عمدہ، جلد بندی مضبوط اور ٹائٹل خوبصورت ہے۔ قیمت بھی مناسب ہے۔ اللہ تعالیٰ لائق مصنف کی اس مخلصانہ مساعی کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے۔ آمین

ہم اپنے قارئین سے گزارش کریں گے کہ وہ اس کتاب کو خرید کر زیادہ سے زیادہ پھیلائیں

سید سلیمان ندوی

مصنف: ملک عبدالرشید عراقی

صفحات: 102 قیمت 50 روپے

ناشر: محدث روپڑی اکیڈمی جامع القدس چوک دالگراں لاہور۔

علامہ سید سلیمان ندوی اس خطہ ارضی کی نابغہ روزگار علمی شخصیت تھے۔ انہوں نے درس و تدریس، تصنیف و تالیف اور وعظ و خطابت سے نہ صرف یہ کہ اسلام کی بے پناہ خدمت کی بلکہ غیر مسلم دنیا کو بھی اسلام سے روشناس کرایا۔ وہ اپنے دور کی باکمال اور بے مثال علمی شخصیت تھے۔ عربی، اردو اور فارسی زبان و ادب پر ان کو کامل عبور حاصل تھا۔ قرآن، احادیث کے مسائل سے آگاہ، فلسفہ اور منطق کے علوم سے آشنا تھے۔ ان جیسے فقید المثال عالم کہیں برسوں بعد ہی پیدا ہوتے ہیں۔ سید صاحب کی خدمات گوناگوں پر بہت کچھ لکھا گیا اور لکھنے والوں نے ان کی شخصیت کے مختلف گوشوں کو بڑی وضاحت وصفائی سے بیاں کیا۔

ملک عبدالرشید صاحب بھی ان خوش نصیب لوگوں سے ہیں جنہوں نے سید صاحب پر کتاب لکھنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ اور صحیح معنوں میں حق ادا کر دیا۔ عراقی صاحب منجھے ہوئے تجربہ کار مصنف ہیں انہوں نے اس کتاب میں سید صاحب کے ترتیب وار حالات اس خوبی سے بیان کئے ہیں کہ قاری اس میں گم ہو کر رہ جاتا ہے۔

انہوں نے سید صاحب کی تصنیفات کا بھی تفصیل کے ساتھ بھرپور تعارف کروایا ہے۔ عراقی صاحب نے سید صاحب سے متعلق قدیم و جدید معلومات کو سامنے رکھ کر یہ اہم کتاب تصنیف کی ہے۔ اور سمندر کو کونے میں بند کر دیا ہے۔ کتاب ظاہری و معنوی حسن سے آراستہ ہے۔ ہم عراقی صاحب کی خدمت میں اس قدر خوبصورت کتاب لکھنے پر ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔